فون ۴۲۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم ہفتہ
قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۲۶ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۳۰ تبوک ۱۳۵۷ہش ۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۲۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور دینی مصروفیات کے متعلق تازہ اطلاع

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہتر ہے الحمد للہ

ربوہ ۲۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق لندن سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے، الحمد للہ۔ حضور نے کئی گھنٹے تک دفتر میں تشریف لاکر ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دیگر اہم امور سرانجام دئے۔

لندن سے مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے جو تازہ کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال کیا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے :۔

"لندن ۲۸ ستمبر۔ حضور کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۵-۲۶ اور ۲۷ ستمبر کو حضور نے دفتر میں تشریف لاکر کئی گھنٹے تک ڈاک ملاحظہ فرمائی اور بعض دیگر اہم امور سرانجام دئے۔ نیز حضور نے احبابِ جماعت کو ملاقات کا شرف بھی عطا فرمایا۔

(مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور حضور کے اس اہم دینی سفر کی غیر معمولی کامیابی کے لئے اور بخیریت واپس تشریف لانے کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ ستمبر۔ آج یہاں جامع مسجد اقصیٰ میں حسبِ ارشاد محترم امیر صاحب مقامی نمازِ جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت اَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡھٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ۝ (العنکبوت:۴۶) تلاوت فرمائی اور اس کی روشنی میں نماز باجماعت کی اہمیت کو واضح کیا اور نصیحت فرمائی کہ ہمیں خشوع و خضوع اور حضورِ قلب کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیئے کیونکہ نماز نہ صرف سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے بلکہ یہ مومن کی رُوحانی ترقی کا ذریعہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے

تقویٰ حاصل کرنا آسان نہیں ہے خُدا کے فضل و تائید سے ہی یہ نعمت مِل سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ (الحجرات : ۱۴)

ترجمہ :۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے اور یقیناً اللہ بہت علم رکھنے والا (اور) بہت خبر رکھنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡعَبۡدَ التَّقِیَّ الۡغَنِیَّ الۡخَفِیَّ (مسلم)

ترجمہ :۔ اللہ اس سے محبت کرتا ہے جو متقی اور بے نیاز ہو اور گمنامی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"انسان ایسا جاندار ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے تربیتِ ایمانی کے لئے فیوض و برکات نہ ہوں وہ خود بخود پاک صاف نہیں ہوسکتا اور حقیقت میں پاک صاف ہونا اور تقویٰ پر قدم مارنا آسان امر نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے ہی یہ نعمت ملتی ہے اور سچا تقویٰ جس سے خدا تعالیٰ راضی ہو اس کے حاصل کرنے کے لئے بار بار اللہ تعالیٰ نے فرمایا یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ اور پھر یہ بھی کہا اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ھُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ یعنی اللہ تعالیٰ ان کی حمایت اور نصرت میں ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ تقویٰ کہتے ہیں بدی سے پرہیز کرنے کو۔ اور محسنون وہ ہوتے ہیں جو اتنا ہی نہیں کہ بدی سے پرہیز کریں بلکہ نیکی بھی کریں۔ اور پھر یہ بھی فرمایا لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰی یعنی ان نیکیوں کو بھی سنوار سنوار کر کرتے ہیں۔ ..... اللہ تعالیٰ کی معیت اور نصرت اسی وقت ملے گی جب سچا تقویٰ ہو اور پھر نیکی ساتھ ہو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۷)

پبلشر: مسعود احمد دہلوی ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی استعدادوں کی کامل نشوونما اور ان کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کا سامان کیا ہے

ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے سامان کر کے اللہ تعالیٰ نے اس قدر احسان کئے ہیں کہ انسان انہیں گن نہیں سکتا

قوتوں اور استعدادوں کی نشوونما کے لئے اسلام کو پورے طور پر سمجھنا اور اس پر پورا پورا عمل کرنا ضروری ہے

اس مقصد میں انسان کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دعاؤں سے کام لے کر وہ نور حاصل نہ کرے جو مقبول دعاؤں کے بعد نازل ہوتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ تبوک ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲ ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:-

"اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝
(۱۴: ۳۳ تا ۳۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝"
(۳۳: ۴۲ تا ۴۴)

اور پھر فرمایا:-

یہ بتانے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اور ان کو انسان کی خدمت پر لگایا ہے اور یہ بتانے کے بعد کہ دو بنیادی اشیاء پیدا کی گئی ہیں ایک پانی اور ایک روشنی، پانی سے زندگی کا قیام ہوتا ہے اور روشنی سے ترقیات کے دروازے کھلتے ہیں، پھر اس مضمون پر قرآن کریم نے مختلف جگہوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی مگر اس تفصیل میں تو میں اس وقت نہیں جاؤں گا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے آسمان اور زمین کو تمہارے لئے پیدا کیا ہے اور اس میں پانی پیدا کیا ہے جس سے پھل پیدا ہوتے ہیں جس میں اور

بہت سے فوائد

ہیں جو انسان اٹھاتا ہے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، نور کو پیدا کیا، روشنی کو پیدا کیا، دن کو پیدا کیا اور رات کو پیدا کیا اور اس طرح اس نے تمہاری ترقیات کے دروازے کھولے۔ یہ بتانے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ

تم نے جو بھی مانگا میں نے تمہیں دے دیا اور اس قدر احسان ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کے احسانوں کو گن نہیں سکتے۔

مانگنے کے دو پہلو ہیں ایک وہ مانگنا ہے جو دعا کے ذریعہ سے مانگا جاتا ہے اور ایک وہ مانگنا ہے جو احتیاج کے نتیجہ میں مانگا جاتا ہے سوال کے معنے حاجت کے ہیں۔ دعا بھی دراصل انسان اپنی ضرورت کیلئے خدا سے مانگتا ہے اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں بلکہ ایک لحاظ سے تو کہا جا سکتا ہے کہ ہر وہ دعا جو شرائط کے ساتھ کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ کبھی اس طرح کہ جو چیز خدا سے مانگی جائے اور وہ اس کی بھلائی میں ہوتی ہے اور اسے مل جاتی ہے۔ کبھی اس طرح بھی ہوتا ہے کہ جس طرح ایک بچہ آگ پر ہاتھ مارتا ہے اور اسے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کی ماں اس کے ہاتھ کو روک لیتی ہے۔ اسی طرح نادان انسان خدا سے وہ چیز مانگتا ہے جو اس کے لئے خیر و برکت کا موجب نہیں بن سکتی اس لئے خدا تعالیٰ اس کی بجائے کوئی اور چیز جو اس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھلائی کے لئے ہوتی ہے اُسے عطا کر دیتا ہے۔ بعض نادان یہ سمجھتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوئی لیکن

خدا تعالیٰ تو بڑا رحیم ہے

وہ انسان پر رحم کرنے والا ہے اور انسان کی دعاؤں کو ایک رنگ میں یا دوسرے رنگ میں سُننے والا ہے۔

پس انسان جو بھی شرائط کے ساتھ اور حقیقی معنے میں دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے لیکن یہاں جو وسیع مضمون بیان ہوا ہے وہ نمایاں ہوتا ہے دوسرے پہلو سے کہ اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کو ہر قسم کی طاقتیں دے کر پیدا کیا گیا ہے۔ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ بتا چکا ہوں کہ قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو بنیادی طور پر چار قسم کی طاقتیں دی گئی ہیں۔ جسمانی طاقتیں ہیں جو دُنیا والوں کی زندگی میں نمایاں ہوتی ہیں۔ مثلاً مُکّہ بازی ہے، باکسنگ ہے، کُشتی ہے یا مختلف دوسری کھیلوں میں یا زور آزمائی میں یا کشتی رانی میں وغیرہ وغیرہ۔ جسمانی طاقتوں کے ہزار مظاہرے ہیں جسمانی طاقتیں جو صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگیوں میں ظاہر ہوئیں وہ عجیب طاقت کا مظاہرہ تھا اُس زمانے میں کسریٰ اور قیصر کی جو بڑی بڑی بادشاہتیں تھیں اُن کے مقابلہ میں مُٹھی بھر مسلمانوں کو لڑنا پڑا حالانکہ دُشمنانِ اسلام کے پاس دُنیا کی دولتیں تھیں اور کھانے کی ہر قسم کی اشیاء اُن کو میسّر تھیں لیکن اس کے باوجود مسلمانوں نے جس جسمانی طاقت کا مظاہرہ کیا (مَیں جسمانی طاقت کی بات کر رہا ہوں) وہ نہ کسریٰ کی فوجوں نے کیا اور نہ قیصر کی فوجوں نے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت

کے زمانہ میں کسریٰ کے خلاف جنگ میں چودہ ہزار فوج کا کبھی اسّی ہزار کی فوج سے مقابلہ ہوتا تھا اور کبھی ایک لاکھ سے۔ ایک لاکھ فوج جب مقابلہ میں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دشمن کی تعداد اوسطاً پانچ چھ گُنا زیادہ تھی اگر دن میں نو گھنٹے لڑائی ہوئی ہو تو اس کا مطلب ہے ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد مسلمان فوج کے سامنے ایرانیوں کی تازہ دم فوج مقابلہ پر آگئی کیونکہ تلواروں کی لڑائی ہوتی تھی ایک کے مقابلے میں ایک ہی آدمی آتا تھا چنانچہ ایرانی اپنی اگلی صفوں کو پیچھے ہٹا لے جاتے تھے اور تازہ دم فوج آگے لے آتے تھے۔ پھر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ان صفوں کو پیچھے ہٹا لے جاتے تھے اور تازہ دم فوج آگے آجاتی تھی۔ غرض مسلمانوں کے مقابلہ میں دشمن کی تعداد پانچ چھ گُنا زیادہ تھی۔ کم و بیش نو گھنٹے روزانہ کی جنگ میں پانچ چھ دفعہ کسریٰ کی فوجوں کی اگلی صفیں پیچھے ہٹ جاتی تھیں اور تازہ دم فوج آگے آجاتی تھی۔ پھر اگلی صفیں پیچھے ہٹ جاتی تھیں اور ان کی جگہ تازہ دم فوج لے لیتی تھی۔ یعنی اُن کا کوئی سپاہی ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ نہیں لڑتا تھا اور مسلمان نو گھنٹے تک لڑ رہا ہوتا تھا گویا وہ پانچ چھ گُنا زیادہ جسمانی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہوتا تھا۔ اگر کوئی شخص ایک سوٹی لے کر اسے ہلانا شروع کر دے تو آدھے گھنٹے کے بعد اس کا بازو شل ہو جائے گا لیکن وہاں مسلمانوں کی

ذات اور ذاتی زندگی کا سوال نہیں تھا بلکہ اسلام کی زندگی کا سوال تھا، اسلام کے استحکام کا سوال تھا، اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کا سوال تھا اِس لئے انہوں نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق اپنے جسموں کی جو تربیت کی تھی اور

جسمانی طاقتوں کی نشوونما

کی تھی اُس کا اِس طرح مظاہرہ کیا کہ انسانی عقل دنگ رہ گئی۔ مسلمان سپاہی کو نو گھنٹے لگاتار اُس فوج کے ساتھ لڑنا پڑا جو ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ایک تازہ دم سپاہی سامنے لے آتی تھی اور اس کے باوجود مسلمانوں کو کوئی کوفت نہ ہوتی تھی۔ پھر دو دن کے بعد بعض دفعہ تین دن کے بعد دوسری لڑائی ہوتی تھی اور مسلمان سپاہی وہی ہوتے تھے جو پہلے دن سے لڑ رہے ہوتے تھے ان میں بھی کچھ زخمی اور کچھ شہید ہو جاتے تھے۔ اگرچہ زخمی ہوتے تھے تھکے ہوتے تھے لیکن دشمن کے سامنے سینہ سپر رہتے تھے حالانکہ اُن کے مقابلے میں کسریٰ کی لاکھ کی لاکھ فوج پیچھے ہٹ جاتی تھی اور پھر ایک نئے کمانڈر کی ماتحتی میں ایک تازہ دم فوج سامنے آجاتی تھی اور کچھ دنوں کے بعد پھر اِسی قسم کی لڑائی ہوتی تھی۔ پس عجیب شان ہے صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پائی اور اپنی جسمانی طاقتوں کو خدا اور خدا کے دین کی ضرورتوں کے لئے نشوونما دے کر عظیم الشان قربانیوں کا مظاہرہ کیا۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو ذہنی طاقتیں عطا کی ہیں۔

اخلاقی طاقتیں اور صلاحیتیں

اور استعدادیں عطا کی ہیں اور رُوحانی قوتیں، صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں۔ بنیادی طور پر یہ چار مختلف قسم کی صلاحیتیں اور استعدادیں ہیں جو خدا تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ہر طاقت اپنی نشوونما کے ہر مرحلہ میں خدا سے کچھ مانگتی ہے۔ مثلاً جسمانی طاقت کو لے لیتے ہیں۔ ایک بچّہ ہے جس کا پیدائش کے بعد خدا سے پہلا مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ ماں اُسے دُودھ دے۔ اس کے لئے ماں کا دُودھ پینا ضروری ہوتا ہے۔ ویسے دُودھ تو دُودھ پینے والے بڑے ہو کر بھی پیتے ہیں اُونٹ کا بھی بھینس کا بھی اور گائے کا بھی اور بکری کا بھی اور بھیڑ کا بھی اور بعض جگہ ضرورت پڑے تو گھوڑے کا دُودھ بھی پینے والے پی لیتے ہیں گو کم پیا جاتا ہے لیکن دُنیا گھوڑے کا دُودھ بھی پیتی ہے لیکن بچّے کی پیدائش کے بعد بچّے کا اپنے

خدا سے یہ سوال

ہوتا ہے اور اس کی یہ حاجت ہوتی ہے کہ اس کی پیدائش کے بعد اس کی صحیح نشوونما ماں کے دُودھ سے ہو سکتی ہے بھینس کے دُودھ سے نہیں ہو سکتی اِس لئے وہ اُسے عطا کیا جائے چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس کیلئے ماں کا دُودھ پیدا کر دیا۔ پھر وہ بڑا ہوتا ہے اور درجہ بدرجہ اس کی خوراک بدلتی چلی جاتی ہے اور اس کے طریقے بدلتے جاتے ہیں۔ امریکہ میں ڈاکٹروں نے بڑی ریسرچ کی ہے اور یہ نتیجہ نکالا ہے کہ ۱۸ سال تک کھانے کے لحاظ سے انسان نو عمر یعنی چھوٹی عمر کا سمجھا جانا چاہیئے خدا تعالیٰ نے ایسا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظام کیا ہے کہ ۱۸ سال تک جسمانی ضرورت کے مطابق احتیاج کا اظہار ہوتا ہے یعنی بچہ کہتا ہے مَیں نے یہ کھانا ہے اور یہ نہیں کھانا یا اتنی مقدار میں دوا اور اتنی بار دو تین گھنٹے یا چھ گھنٹے کے بعد دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

مَیں نے دیکھا ہے

بعض دفعہ کئی والدین اپنے ایسے بچے کے ساتھ ملاقات کے لئے آجاتے ہیں جس کے متعلق وہ کہتے ہیں جی ہمارا بچہ کھاتا کچھ نہیں۔ مَیں نے بیسیوں دفعہ ان سے کہا ہے کہ یہ تو کھانے کو تیار ہے تم اسے کھلانے کے لئے تیار نہیں اور پھر جب مَیں نے پوچھا کہ کیا مانگتا ہے جو آپ نہیں دیتے تو ایک دفعہ ایک بچے کے باپ نے کہا کہ یہ مونگ پھلی کھانا چاہتا ہے اور ہم مونگ پھلی کھانے نہیں دیتے کہ گلا خراب ہو جائے گا۔ ایک اور نے کہا کہ اُس کا بچہ بھنے ہوئے چنے کھانا چاہتا ہے اور وہ اُسے بھنے ہوئے چنے نہیں دیتے کہ اُس کا پیٹ خراب ہو جائے گا۔ حالانکہ بھنے ہوئے چنے جو اُس بچے کی احتیاج ہے اور جن کے کھانے کی اُس کے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے وہ اُس کو ملنے چاہئیں۔ یہ تو سائنس کا اصول ہے لیکن خدا یہ کہتا ہے کہ جو اُسے احتیاج پیدا ہوتی ہے یعنی چنے کھانے کی مَیں نے اس کے لئے چنے پیدا کئے ہیں اور جو مونگ پھلی کی احتیاج پیدا ہوتی ہے اُس کے لئے مَیں نے مونگ پھلی پیدا کی ہے۔ یہ "سوال" ہے احتیاج کا۔ یعنی جو حاجت ہے وہ زبانِ حال سے کہہ رہی ہے کہ اے خدا! مجھے یہ دے۔ اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہر فرد کی

ہر حاجت کے پُورا ہونے کا سامان

پیدا کر دیا گیا ہے۔ ویسے فرد فرد کی حاجت میں بھی فرق ہے جیسا کہ مَیں نے ابھی بچوں کی طبیعتوں کا اختلاف بتایا ہے کہ کوئی مونگ پھلی کھانا چاہتا ہے اور کوئی بُھنے ہوئے چنے۔ اِسی طرح ہر فرد کی جسمانی طور پر بھی ذہنی طور پر بھی، اخلاقی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی حاجات مختلف ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کی ہر حاجت جو وہ زبانِ حال سے سوال کر رہی ہے وہ پوری کر دی گئی ہے تاکہ اُسے جو طاقتیں عطا کی گئی ہیں اُن کی صحیح نشو و نما ہو سکے۔ قرآن کریم نے جو نتیجہ نکالا ہے ہماری عقل بھی وہی نتیجہ نکالتی ہے اور وہ یہ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے احسان گِننا چاہو تو تم نہیں گِن سکتے۔ اب تم خود سوچ لو کہ بچپن سے لے کر مرتے دم تک اور پھر اس کے بعد کی زندگی میں بھی

خدا تعالیٰ کے بے شمار احسان ہیں

جو انسان پر بارش کی طرح نازل ہوتے رہتے ہیں لیکن اس دُنیا کی زندگی کو لے لیتے ہیں۔ انسان کی صحیح ضرورت اور احتیاج کو پُورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے سامان پیدا کر رکھے ہیں یعنی جو انسانی خواہش ہے یا زبانِ حال کا سوال ہے اور جس چیز کا انسان کی فطرت تقاضا کر رہی ہوتی ہے اور جو انسان کی نشو و نما کے لئے ضروری ہوتی ہے اللہ تعالےٰ نے اس کے پیدا کرنے کے سامان کر رکھے ہیں۔

یہ بڑا وسیع مضمون ہے اور بڑا زبردست مضمون ہے۔ اس کے اندر اسلام کی برتری کا معجزانہ ثبوت ہے کہ جو چیز تم مانگتے ہو جس چیز کی بھی تمہیں سچی حاجت اور ضرورت ہے خدا تعالےٰ نے وہ چیز تمہارے لئے پیدا کر دی ہے۔ مَیں اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ مَیں نے ابھی کہا ہے کہ انسان کو

چار بُنیادی قوتیں اور استعدادیں

اور صلاحیتیں دی گئی ہیں۔ ہر قوت کی بنیادی طور پر بے شمار احتیاجیں اور ضرورتیں ہیں اور ہر ضرورت زبانِ حال سے اپنے رب سے تقاضا کرتی ہے کہ اُسے فلاں مرحلے پر فلاں چیز کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چیز اُسے چاہیئے وہ مَیں نے پیدا کر دی ہے۔ یہ ہے عظمت ہمارے ربِّ کریم کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے احسانوں کو گن نہیں سکتے۔ مگر اس کے باوجود ناشکرے انسان کی یہ حالت ہے کہ جو چیز جس غرض کے لئے پیدا کی گئی وہاں استعمال کرنے کی بجائے ان کا غلط استعمال کرتا ہے یعنی وضع الشیٔ فی غیر محلّہٖ (یا فی غیر موضعہٖ)۔ ظلم کے معنے ہی یہ ہیں کہ کسی چیز کو غلط استعمال کیا جائے۔ کسی چیز کا جو محل ہے اُس جگہ کی بجائے کسی اور جگہ پر غلط استعمال ظلم ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو قوتیں اور استعدادیں دیں اور اُن کو پورا کرنے کے سامان دیئے وہ اُن کو چھوڑ دیتا ہے اور ظلم کرنے لگ جاتا ہے یعنی ایک چیز جس غرض کے لئے بنائی گئی ہے اُس غرض کے لئے وہ اس کا استعمال نہیں کرتا بلکہ

خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء

جو انسان کی احتیاجوں کو پُورا کرنے کے لئے پیدا کی گئی تھیں اُن کا بے محل اور غلط استعمال کرنے لگ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو جہاں طاقتیں دیں وہاں اُن طاقتوں کی نشو و نما کا اصول بھی بتایا اور نہ ختم ہونے والی ترقیات کے دروازے انسان پر کھولے گئے ہیں۔ کیونکہ اس زندگی کے بعد ایک ایسی زندگی عطا کی جانے والی ہے جو ختم نہیں ہوتی اور وہاں بھی ترقیات ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہر روز مومن جنت میں پہلے مقام سے بالاتر مقام پر ہوگا۔ غرض دنیا میں جو چیزیں پیدا کی گئی ہیں اُن کے صحیح استعمال کے لئے ہدایت بھی ملنی چاہئے تھی۔ یہ پہلو تو خالی نہیں رہ سکتا تھا اس لئے خدا نے اصول مقرر کر دیئے۔

پس خدا تعالیٰ نے انسان کی احتیاج کو پُورا کرنے کے لئے بے شمار چیزیں پیدا کیں۔ خدا نے ہر شخص کی ضرورت پوری کر دی۔ کوئی ایسی ضرورت باقی نہیں رہی کہ جس کے متعلق بندہ یہ کہے کہ اے خُدا! تُو نے میری جسمانی یا ذہنی یا اخلاقی یا رُوحانی نشو و نما کے لئے میری یہ خواہش یا یہ urge (اَرج) یا یہ احتیاج یا یہ ضرورت تھی اس کو پورا کرنے کے لئے کوئی سامان نہیں پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان ان ضروریات کو پُورا کرنے کے لئے اپنی سعی سے کچھ نہیں کر سکتا تھا

آسمانی ہدایت کی ضرورت

ہے۔ اور اب انسان کو جب کہ وہ اپنے کمال تک پہنچنے کے قریب پہنچا ہوا تھا اسلام میں کامل ہدایت ملی ہے۔ اسلام ایک زبردست مذہب ہے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک کامل شریعت ہے اور ایک زبردست تعلیم ہے۔ اسلام نے تمام چیزوں کے صحیح استعمال کے لئے انسان کو ہدایت دی ہے کہ اس طرح عمل کرو گے اور اشیاء کو اسی طرح استعمال کرو گے تب تم صحیح طریقے پر پورا فائدہ اٹھا سکو گے ورنہ ضرورت اپنی جگہ پر رہے گی ضرورت کے پورا کرنے کے سامان اپنی جگہ پر رہیں گے۔ لیکن تم اپنی نالائقیوں کی وجہ سے پھر بھی اپنی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکو گے اور دنیا میں فساد پیدا کر دو گے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيهِمْ"

کہ جو انسان کے ہاتھوں نے غلط اور ناجائز طور پر کمایا اور گناہ کئے اور خدا تعالیٰ کی عطا کا غلط استعمال کیا اس سے فساد اور ظلم پیدا ہو گیا۔ مثلاً ایٹم بم ہے یہ ایک ایسی طاقت ہے جو انسان کی بھلائی میں بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ ایک دہریہ انسان بھی یہ کہتا ہے کہ سائنس کے لحاظ سے یہ ممکن ہے کہ

انسان کی بھلائی کے لئے

اسے خرچ کیا جائے اور ہونا بھی ایسے ہی چاہیئے لیکن انسان کا دماغ بہک گیا اور عملاً کچھ فائدے اٹھائے اور بہت سارے نقصانات کے سامان پیدا کر دیئے اور برّ و بحر میں اسی کی وجہ سے ایک فساد پیدا ہو گیا۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں جو چیزیں پیدا کی گئی ہیں ان کے صحیح استعمال کے لئے اسلام میں رہنمائی موجود ہے اگر میرے عطایا سے پورا فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو اسلام پر پورا عمل کرنا ہو گا۔ عقل بھی یہی کہتی ہے کہ جو پورا عمل نہیں کرتا وہ پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ مثلاً" جو شخص پانی سے پورا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے وہ اپنی پیاس بجھانے کے لئے ایک گھونٹ پر اکتفا نہیں کر سکتا۔ اس کو اپنی پیاس بجھانے کے لئے پورا (کافی) پانی استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم دنیا کی چیزوں سے پورا فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو اسلام پر پورا پورا عمل کرو۔ اگر تم پورا پورا عمل نہیں کرو گے اور وہ طریق اختیار نہیں کرو گے جو اسلام نے تمہیں بتایا ہے تو پھر تم پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

اسلام پر پورا عمل کرنے کا مطلب

یہ ہے کہ ہم اپنی طاقتوں اور قوتوں اور استعدادوں کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیں اور کہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جو قوتیں اور صلاحیتیں دی ہیں ہم تیری منشاء کے مطابق اور تیری تعلیم کی روشنی میں اور اسلام جو نور دنیا کی طرف لے کر آیا ہے اس نور تلے چل کر ان کی نشوونما کریں گے اور اس سے باہر نہیں جائیں گے۔ غرض اسلام کو پورے طور پر سمجھنا اور اس پر عمل کرنا حصولِ مقصد کے لئے اور ہماری جو قوتیں اور استعدادیں ہیں ان کی کامل نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، اسلام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ اپنی گردن خدا کے آگے قربانی کے بکرے کی طرح رکھ دینا اور اپنے تمام ارادوں سے کھوئے جانا اور خدا کے ارادہ اور رضا میں محو ہو جانا اور خدا میں گم ہو کر ایک موت اپنے اوپر وارد کر لینا اور اس کی محبت ذاتی سے پورا رنگ حاصل کر کے محض محبت کے جوش سے اس کی اطاعت کرنا نہ کسی اور بناء پر اور ایسی آنکھیں حاصل کرنا جو محض خدا کے ساتھ دیکھتی ہوں اور ایسے کان حاصل کرنا جو محض اس کے ساتھ سنتے ہوں اور ایسا دل پیدا کرنا جو سراسر اس کی طرف جھکا ہوا ہو اور ایسی زبان حاصل کرنا جو اس کے بلائے بولتی ہو۔ یہ وہ مقام ہے جس پر تمام سلوک ختم ہو جاتے ہیں اور انسانی قویٰ اپنے ذمہ کا تمام کام کر چکتے ہیں اور پورے طور پر انسان کی نفسانیت پر موت وارد ہو جاتی ہے۔ تب خدا تعالیٰ کی رحمت اپنے زندہ کلام اور چمکتے ہوئے نوروں کے ساتھ دوبارہ اس کو زندگی بخشتی ہے اور وہ خدا کے لذیذ کلام سے مشرف ہوتا ہے اور وہ دقیق در دقیق نور جس کو عقلیں دریافت نہیں کر سکتیں اور آنکھیں اس کی کنہ تک نہیں پہنچتیں وہ خود انسان کے دل سے نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یعنی ہم اس کی شاہ رگ سے بھی زیادہ اس کے نزدیک ہیں۔ پس ایسا ہی وہ اپنے قرب سے فانی انسان کو مشرف کرتا ہے۔ تب وہ وقت آتا ہے کہ نابینائی دور ہو کر آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں اور انسان اپنے خدا کو ان نئی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور اس کی آواز سنتا ہے اور اس کی نور کی چادر کے اندر اپنے تئیں لپیٹا ہوا تب مذہب کی غرض ختم ہو جاتی ہے اور انسان اپنے خدا کے مشاہدہ سے سفلی زندگی کا گندہ چولہ اپنے وجود پر سے پھینک دیتا ہے اور ایک

نور کا پیراہن پہن لیتا ہے

اور نہ صرف وعدہ کے طور پر اور نہ فقط آخرت کے انتظار میں خدا کے دیدار اور بہشت کا منتظر رہتا ہے بلکہ اسی جگہ اور اسی دنیا میں دیدار اور گفتار اور جنت کی نعمتوں کو پا لیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ یعنی جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو جامع صفات کاملہ ہے جس کی ذات اور صفات میں اور کوئی شریک نہیں اور یہ کہہ کر پھر وہ استقامت اختیار کرتے ہیں اور کتنے ہی زلزلے آویں اور بلائیں نازل ہوں اور موت کا سامنا ہو ان کے ایمان اور صدق میں فرق نہیں آتا ان پر فرشتے اترتے ہیں اور خدا ان سے ہمکلام ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ تم بلاؤں سے اور خوفناک دشمنوں سے مت ڈرو اور نہ گزشتہ مصیبتوں سے غمگین ہو میں تمہارے ساتھ ہوں اور میں اسی دنیا میں تمہیں بہشت دیتا ہوں جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا تھا۔ پس تم اس سے خوشی ہو۔ اب واضح ہو کہ یہ باتیں بغیر شہادت کے نہیں اور یہ ایسے وعدے نہیں کہ جو پورے نہیں ہوئے بلکہ ہزاروں اہل دل مذہب اسلام میں اٹھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی بہشت کا مزہ

چکھ چکے ہیں۔ درحقیقت اسلام وہ مذہب ہے جس کے سچے پیروؤں کو خدا تعالیٰ نے تمام گزشتہ راستبازوں کا وارث ٹھہرایا ہے اور ان کی متفرق نعمتیں اس امتِ مرحومہ کو عطا کر دی ہیں اور اس نے اس دعا کو قبول کر لیا جو قرآن شریف میں آپ سکھلائی تھی اور وہ یہ ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ ہمیں وہ راہ دکھلا جو ان راستبازوں کی راہ ہے جن پر تو نے ہر یک انعام اکرام کیا ہے یعنی جنہوں نے تجھ سے ہر ایک قسم کی برکتیں پائی ہیں اور تیرے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف ہوئے ہیں اور تجھ سے دعاؤں کی قبولیتیں حاصل کی ہیں اور تیری نصرت اور مدد اور راہ نمائی ان کے شاملِ حال ہوئی ہے اور ان لوگوں کی راہوں سے ہمیں بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تیری راہ کو چھوڑ کر اور راہوں کی طرف چلے گئے ہیں۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز میں پانچ وقت پڑھی جاتی ہے اور یہ بتلا رہی ہے کہ اندھا ہونے کی حالت میں دنیا کی زندگی بھی ایک جہنم ہے اور پھر مرنا بھی ایک جہنم ہے اور درحقیقت خدا کا سچا تابع اور واقعی نجات پانے والا وہی ہو سکتا ہے جو خدا کو پہچان لے اور اس کی ہستی پر کامل ایمان لے آوے اور وہی ہے جو گناہ کو چھوڑ سکتا ہے اور خدا کی محبت میں محو ہو سکتا ہے۔"

(دیکھئے لاہور ص ۱۴ تا ۱۶ بحوالہ روحانی خزائن جلد نمبر ۲۰ ص ۱۶۰ تا ۱۶۲)

پس اسلام دنیا میں اس لئے آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے انسان پورے طور پر

اسلام کے احکام کی پابندی

کرے اور کوشش کرے کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرے لیکن جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک فقرہ میں یہ کہا تھا کہ انسان اپنی طاقت سے یہ نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے دعا کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرتی ہے اور اس کے لئے اس نور کی ضرورت ہے جو مقبول دعاؤں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتا ہے اور انسانی زندگی کے اندھیروں کو دور کر کے اسے ایک نور عطا کرتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ وَسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ۔ یہ ایک

بڑا زبردست وعدہ

ہے۔ اگر آپ اس کی قدر پہچانیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اگر تم میرے ذکر میں مشغول رہو گے اور صبح و شام میری تسبیح کرو گے اور تمہارے دلوں کے اندر اسلام حقیقی معنوں میں داخل ہو جائے گا تو ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ خدا تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی طرف سے تمہارے لئے دعائیں مانگی جائیں گی اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر قسم کے ظلمات سے تمہیں نکال لیا جائے گا اور ایک نور تمہیں عطا کیا جائے گا۔ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا۔ ایسے ایمانداروں کے ساتھ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے والے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے اور اسلام کو سمجھنے والے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے لوگ ہیں ان کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاملہ کیا کرتا ہے۔

(الفضل ۔ ۲۱ نومبر ۱۹۷۷ء)

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے اطفال ہزاروں کی تعداد میں ہر سال بڑھ جاتے ہیں ان کو اسی نسبت سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ وہ کچھ طفلانہ شعور بھی پیدا کر لیتے ہیں۔ اس لئے ان کو توجہ دلا کر تیار کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے بڑوں سے پیچھے رہنے والے نہ ہوں بلکہ ان سے آگے بڑھنے والے ہوں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء)

اس زمانہ میں اسلام سے برگشتہ دنیا تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بخش تعلیم پہنچانے کے لئے مال اور وقت کی قربانی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سب سے زیادہ اونچی درجہ رکھتی ہے۔ توقع ہے کہ احباب اور خواتین اپنے پیارے بچوں کے ذہنوں میں وقفِ جدید کے لئے نمایاں مالی قربانی کا صحیح جذبہ پیدا کرنے کی کوشش ہمیشہ جاری رکھیں گے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

میری والدہ محترمہ سیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم صاحب بٹ مرحوم ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ کی وفات پر بہت سے بزرگوں۔ عزیزوں اور دوستوں نے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین!

(ماسٹر محمد اسحاق بٹ ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ حال دارالعلوم شرقی ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرمہ مسعودہ شاہدہ صاحبہ وصیت نمبر ۱۶۸۲۶ اہلیہ مکرم قریشی خلیل احمد صاحب C 155/15 ۔ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۱۷ کا موجودہ پتہ مطلوب ہے اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی صاحب کو علم ہو تو خاکسار کو ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں (ناظم تشخیص جائیداد موصیان)

ھو الشافی
مرکبات ادویات حیوانات
اکسیر منہ کھر
فی کورس (۸ پیکٹ) ۸/-
فی گرس ۔ ۱۹۲/- علاوہ محصول
۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر [illegible])
ربوہ ۔ فون ۲۰۶

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر بلا رعایت
بہتر تشخیص ۔ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت کا آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلّہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبدالحمید،

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹ء

گوجرانوالہ فون نمبر ۸۲۴۴ ربوہ فون نمبر ۹۳۸

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت ۱۲/-

خناق روک

حفظ ماتقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/-

درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن

دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۶

پاک ٹمبر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ☆ گھر فون: ۵۲۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیے

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۷۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم)) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمانِ الرسولؐ)

بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو ☆ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے

نسیم رجسٹرڈ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ہم ہنر سکھاتا ہے!

	کورس مدت	فیس		کورس مدت	فیس
اسٹیل فکسر (سٹیل باربینڈر اور سٹیل ریکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

☆ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں!

☆ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۰٪ رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گدی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر: 60540، 55411

برانچ: 65/A کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، صدر راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ☆ رہائش ۶۲۲۹۳۰ ☆ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۶؍اکتوبر بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں مجالس ضلع لاہور کے خدام و اطفال کا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس کا پروگرام حسب ذیل ہے

تقریر : محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

تقریر : محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب

نظم : محترم ثاقب زیروی صاحب

تمام خدام، اطفال اور انصار سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ (ناظم اعلیٰ اجتماع)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ سانگلہ ہل نے اپنی بیٹی اسماء کی میٹرک میں اعلیٰ کامیابی کی خوشی میں مساجد فنڈ میں پچیس روپے ارسال کئے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے اپنے نواسے کی پیدائش پر پچیس روپیہ مساجد فنڈ میں بھجوائے تھے۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں اور ان کے والدین کیلئے یہ کامیابیاں مبارک کرے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۲۔ میری بچی عزیزی نسیم اقبال کوئٹہ میں بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شیخ نذیر احمد
بلال اسٹیٹس ربوہ

هو الشافی

سولہ ۱۶ آپریشن کیسیز

16 OPERATION CASES

مثلاً اپنڈے سائٹس، کیرنز، موتیا بند، ناسور، کالا موتیا، گلہڑ، بواسیری مسے، ناک کے غدود، زیر جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا، عورتوں کا بانجھ پن، گوہانجنی، ٹانسلز، جسم پر موہکے۔

بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے "کیورٹیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۱ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۹

۱۹۷۴ء کے بعد ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

ربوہ مسجد اقصیٰ کے عقب میں جنوبی جانب

دارالرحمٰن

فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر

باموقع۔ ایک کنال و دس مرلہ کے پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر خریدنے کے لئے رجوع فرماویں نیز ربوہ اور ربوہ کے ساتھ کالونیوں میں مکانات اور رہائشی پلاٹس کی خرید و فروخت کیلئے

آپ کا مخلص ادارہ

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ۔ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ ربوہ فون رہائش ۴۵

نقد و آسان اقساط پر

ایل ڈی اے باضابطہ ٹیکنیکلی منظور شدہ رہائشی سکیموں

رحمان آباد و سمن زار

T.P.G. 1015/1272/20-8-78

T.P.G. 995/1202/20-7-78

میں پلاٹس حاصل کیجئے!

تفصیلات: جدید طرز پر عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایل ڈی اے کی پلاننگ کے مطابق ان شاندار سکیموں کو محکمہ ایل ڈی اے نے بھی منظور کر لیا ہے۔

محل وقوع: فیصل ٹاؤن، یونیورسٹی نیو کیمپس، ماڈل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ جیسے جدید علاقوں کے سنگھم پر واقع۔

خصوصیات:
۱۔ ۳۰ فٹ تا ۶۰ فٹ کشادہ سڑکیں۔
۲۔ بچوں کے پارک ۳۔ مسجد
۴۔ کلینک ۵۔ شاپنگ سنٹر
۶۔ پُر فضا مقام ۷۔ ذرائع آمد و رفت وافر مقدار میں۔
۸۔ بادِ صبا کی صبح و شام اٹھکیلیاں۔

قیمت:۔ تیس ہزار روپیہ فی کنال (علاوہ ترقیاتی اخراجات)

جلد آئیے۔ فائدہ اٹھائیے۔ پلاٹ خریدئیے۔ گھر بنائیے

سرِ خدمت:۔ اٹلس انٹرنیشنل ۱۷ وحدت روڈ بالمقابل پٹرولیم پمپ وحدت روڈ، لاہور، فون نمبر:۔ 853102

طبی مشورہ کے لئے

کریم میڈیکل ہال ربوہ

تشریف لائیے

ڈاکٹر رشید احمد چوہدری ایم بی بی ایس

اوقات:۔ ۸ سے ۱۱
۵ سے ۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ۔ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ

ہم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱